۱۰۔ شہرکاری

بتایئے تو بھلا!

[ایک دیہات میں کسان (حمدان) اوران کے بیٹے (یزدان) کے درمیان مکالمہ ذیل میں دیا گیا ہے۔اس کا بغور مطالعہ کیجیے اور مندرجہ ذیل سوالات پر گفتگو کا انعقاد کیجیے۔]

حمدان : یزدان! آج میں کھیت میں دیر سے پہنچوں گا۔تو پہلے پہنچ۔

یزدان : بابا! میں آج کارخانے جانے کی سوچ رہا تھا۔

حمدان : کیوں بیٹا!

یزدان : مجھے لگتا ہے کہ میں اس کارخانے میں نوکری کرلوں۔

حمدان : کارخانے میں نوکری! وہ کس لیے بھلا؟

یزدان : کارخانے میں نوکری کروں گا تو ماہانہ تنخواہ ملے گی۔ زیادہ وقت کام کروں گا تو زیادہ پیسہ ملے گا۔ دیوالی کے وقت بونس بھی ملے گا۔

حمدان : ارے، لیکن اپنے کھیت کا کیا ہوگا؟

یزدان : نوکری کرتے ہوئے کھیت کی دیکھ بھال بھی کروں گا۔

حمدان : وہ تو ٹھیک ہے لیکن کیا تو یہ کرپائے گا؟

یزدان : بابا! میں سب دیکھ لوں گا۔ آپ فکر نہ کریں۔ ہمیں اپنے مستقبل کی فکر کرنا چاہیے۔ آج ہمارا گاؤں جیسا دِکھائی دے رہا ہے مستقبل میں اس میں بہت سی تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔

حمدان : کون سی تبدیلی کی بات کررہے ہوتم؟

یزدان : ارے بابا! آپ ماضی میں جائیے اور سوچیے کہ گاؤں پہلے کیسا تھا۔ پہلے ہمارا گاؤں کتنا چھوٹا تھا۔ ذرا ہمارے گاؤں کی موجودہ حالت تو دیکھیے! آج ہمارے گاؤں کے نزدیک کارخانہ قائم ہوچکا ہے۔ ہمارا کھیت گاؤں سے قریب ہے۔ کارخانے کی وجہ سے ہمارے راستے سدھریں گے، دواخانے، اسکولیں، کالج، سرکاری دفاتر جیسی سہولتیں فراہم ہوجائیں گی۔ گاؤں میں بڑی بڑی عمارتیں تعمیر ہوجائیں گی۔ باہر سے لوگ یہاں رہنے کے لیے آئیں گے۔ گاؤں کی توسیع اور ترقی ہوگی۔

درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

- یزدان کے ذہن میں کارخانے جانے کا خیال کیوں آیا؟
- حمدان کو کس بات کی فکر ہے؟
- یزدان کو گاؤں میں کن تبدیلیوں کی توقع ہے؟
- آپ کو گاؤں میں مزید کیا کیا تبدیلیاں ہونے کی توقع ہے؟

جغرافیائی وضاحت

آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ یزدان کے گاؤں کے نزدیک کارخانہ شروع ہونے کی وجہ سے لوگوں کے پیشوں میں تبدیلی آئی ہے مثلاً روزگار کی وجہ سے باہر کے لوگ گاؤں میں رہنے کے لیے آئیں گے، گاؤں میں نقل وحمل، طعام خانے، ناشتہ گھر، خردہ فروش دکانیں، طبّی خدمات، اسکولیں جیسی سہولتیں میسر آجائیں گی جن کی وجہ سے گاؤں کی کایا پلٹ جائے گی۔

اگر ہم اپنے ملک کے تناظر میں دیکھیں تو زراعت دیہی علاقوں کا بنیادی پیشہ ہے۔ زراعت اور زراعت پر مبنی پیشے ابتدا ہی سے کیے جاتے ہیں لیکن اب دیہی علاقوں میں مختلف صنعتیں بھی شروع ہورہی ہیں مثلاً کارخانے، ملیں، بجلی منصوبہ، کثیرالمقاصد منصوبے وغیرہ۔ اس صورتِ حال کی وجہ سے مقامی کے علاوہ آس پاس کے علاقے کے لوگ بھی کام کاج کے سلسلے میں گاؤں آتے ہیں اوراس طرح گاؤں کی آبادی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ان لوگوں کو مختلف خدمات فراہم کرنے کے لیے دیگر خدماتی پیشے رواج پاتے ہیں مثلاً طبّی خدمات، خوردونوش، اسپتال، تفریح گاہیں وغیرہ۔ نتیجتاً گاؤں کی توسیع ہوتی جاتی ہے اور پرانے گاؤں کی شکل تبدیل ہوجاتی ہے۔

گاؤں کی عوامی خدمات فراہم کرنے والی انتظامیہ کی نوعیت بھی بدل جاتی ہے۔ گرام پنچایت کی بجائے نگر پریشد یا نگر پالیکا وجود میں آجاتی ہے۔ اس انتظامیہ کے ذمے شہریوں کو مختلف بنیادی عوامی

خدمات کی فراہمی ہوتی ہے مثلاً پینے کا پانی، راستے، ذرائع نقل وحمل، پانی کی نکاسی، راستوں کی روشن کاری کے ساتھ تفریحی ذرائع، قابلِ دید مقامات، شہری منصوبہ بندی، باغات جیسی سہولتیں بھی فراہم کرنا ہوتا ہے۔نتیجتاً گاؤں اپنی شکل بدل کر شہر بن جاتا ہے۔

ذرا سوچیے !

آبادی کی ضروریات کی تکمیل کے لیے شہری علاقوں میں کون کون سی سہولتوں کا فروغ ضروری ہے؟

بھارت کے دفتر برائے مردم شماری نے شہروں کے حوالے سے ۱۹۶۱ء میں درج ذیل معیار طے کیا ہے۔

- جن آبادیوں میں کام کرنے والے مردوں کی ۷۵٪ تعداد غیرزرعی پیشوں سے وابستہ ہے انھیں بستی یا شہری بستی سمجھا جائے۔
- بستی کی آبادی ۵۰۰۰ سے زیادہ ہو۔
- بستی کی آبادی کا اقل ترین گنجان پن ۴۰۰ افراد فی مربع کلومیٹر ہونا چاہیے۔

عمل کیجیے۔

درج ذیل جدول میں دی ہوئی شماریاتی معلومات استعمال کرکے کمپیوٹر کی مدد سے **شہری آبادی** کی فی صدی خطی ترسیم بنائیے اور اس سے متعلق گفتگو کیجیے۔اس ترسیم کا مشاہدہ کرکے ۱۹۶۱ء سے ۲۰۱۱ء تک اپنے ملک میں شہرکاری کے بارے میں اپنے الفاظ میں نتائج اخذ کیجیے۔

نمبرشمار	سال	شہری آبادی میں اضافہ (فیصد)	شہری بستیوں کی تعداد
(۱)	۱۹۶۱ء	۱۷٫۷۹	۲,۲۷۰
(۲)	۱۹۷۱ء	۱۹٫۹۱	۳,۵۷۶
(۳)	۱۹۸۱ء	۲۳٫۳۴	۳,۲۴۵
(۴)	۱۹۹۱ء	۲۵٫۷۲	۳,۶۰۵
(۵)	۲۰۰۱ء	۲۸٫۰۶	۵,۱۶۱
(۶)	۲۰۱۱ء	۳۷٫۰۷	۷,۹۳۵

جغرافیائی وضاحت

بھارت میں شہرکاری کے پیشِ نظر ۱۹۶۱ء تا ۲۰۱۱ء شہری بستیوں کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ ۱۹۶۱ء سے ۱۹۸۱ء تک شہری آبادی کے اضافے کی شرح عموماً ۵٫۵۵٪ تھی لیکن ۱۹۸۱ء سے ۲۰۱۱ء تک اضافے کی یہ شرح ۱۳٫۷۳٪ تک پہنچ گئی یعنی بھارت میں شہری آبادی میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔شہرکاری کی کئی وجوہات ہوتی ہیں جن میں سے چند وجوہات کا ہم مطالعہ کریں گے۔

صنعت کاری :

کسی علاقے میں صنعت کاری کا فروغ اور اس کا ارتکاز شہرکاری کے لیے معاون ہوتا ہے۔صنعتوں میں اضافے کی وجہ سے قریبی علاقوں کے لوگ اس علاقے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔نتیجتاً اس علاقے میں شہرکاری کی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔اُنیسویں صدی کے دوران ممبئی شہر میں تیزی سے اضافہ ہوا کیونکہ یہاں بڑے پیمانے پر کپڑا سازی کی مِلیں قائم ہوئیں جس کی وجہ سے بنیادی طور پر کولیوں کی بستی رہ چکے کئی گاؤں ممبئی عظمٰی کا حصہ بن گئے۔

شکل ۱۰٫۱ : صنعت کاری

کیا آپ یہ کرسکتے ہیں؟

- اپنے کسی نزدیکی گاؤں کی شہری بستی میں تبدیلی کی کوئی مثال بتائیے۔
- اس گاؤں کی شہرکاری کی وجوہات معلوم کیجیے۔

تجارت :

کسی علاقے کا محلِ وقوع، مصنوعات کو لانے لے جانے، چڑھانے اُتارنے اور ذخیرہ کرنے کے لیے نہایت موزوں ہوتا ہے۔ ایسے مقامات پر تجارت اور اس سے متعلقہ خدمات میں اضافہ ہوتا ہے

مثلاً تجارتی عمارات، بینک، معاشی ادارے، گودام، برف خانے وغیرہ۔ ان کے علاوہ ایسے مقامات پر سڑکیں، طعام خانے، رہائش گاہیں وغیرہ میں بھی اضافہ ہوتا ہے مثلاً بھارت کا شہر ناگپور ملک کے بیچوں بیچ واقع ہے جس کی وجہ سے یہ شہر تجارتی نقطۂ نظر سے سہولت بخش ہے۔ اس لیے یہاں شہرکاری میں اضافہ ہوتا چلا گیا ہے۔

مشین کاری اور تکنالوجی :

ہمیں کئی شعبوں میں مشین کاری اور تکنالوجی کے فوائد نظر آتے ہیں۔ شہرکاری کے لیے بھی یہ دونوں عوامل معاون ہیں۔ گزشتہ چند دہائیوں میں زراعت میں تکنالوجی کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔ مشین کاری میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ دیہی علاقوں میں اب بڑے پیمانے پر مشینوں کے ذریعے زراعت کی جارہی ہے جس کی وجہ سے زراعت میں شامل نفری قوت بے روزگار ہوگئی اور کام حاصل کرنے کے لیے شہروں کی طرف نقلِ مکان کر گئے۔ نتیجتاً شہری آبادی میں اضافہ ہوتا گیا۔

تلاش کیجیے۔

مشین کاری اور تکنالوجی کی وجہ سے زراعت میں ہونے والی تبدیلیوں کو انٹرنیٹ پر تلاش کیجیے۔ حاصل شدہ معلومات کی مدد سے ایک مختصر مضمون لکھیے۔

نقل و حمل اور مواصلات :

جس علاقے میں سڑکوں، ریل کے راستوں اور نقل و حمل کی دیگر ترقی یافتہ سہولتیں دستیاب ہوتی ہیں وہاں کی چھوٹی بستیوں اور گاؤوں کی شہرکاری تیز رفتاری سے ہوتی ہے مثلاً کوکن ریلوے کی ترقی کے بعد اس راستے پر واقع ساورڈے (ضلع رتناگری) جیسے کئی گاؤوں میں شہرکاری کا آغاز ہوچکا ہے۔ اہم ریل راستوں کا ایک جگہ مجتمع ہونے کی وجہ سے بھساول (ضلع جلگاؤں) کی ترقی تیزی سے ہوئی۔

کیا آپ یہ کرسکتے ہیں؟

گزشتہ پانچ برسوں میں آپ کی نزدیکی شاہراہ پر کسی بستی، گاؤں یا چھوٹے شہر کی ترقی کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

نقلِ مکانی :

نقلِ مکانی شہرکاری پر اثر انداز ہونے والا ایک اہم عامل ہے۔ نقلِ مکانی قلیل مدتی، طویل مدتی یا مستقل نوعیت کی ہوتی ہے۔ نقلِ مکانی ایک دیہی علاقے سے دوسرے دیہی علاقے یا دیہی علاقے سے شہری علاقے کی جانب ہوتی ہے۔ اعلیٰ معیارِ زندگی کی کشش کی وجہ سے بھی شہروں میں نقلِ مکانی کرنے والوں کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے مثلاً بھارت کے مختلف حصوں سے پونہ یا ممبئی میں نقلِ مکانی۔

کیا آپ یہ کرسکتے ہیں؟

- اپنے ضلع میں واقع شہروں کی فہرست بنائیے۔
- درج بالا میں سے کون سا عامل اس شہر کی ترقی کی وجہ بنا، اس پر گفتگو کیجیے۔
- ممکن ہو تو اپنے نزدیکی شہر کے نقلِ مکانی کرنے والے لوگوں سے گفت و شنید کیجیے اور نقلِ مکانی کی وجوہات معلوم کیجیے۔

شہرکاری کے اثرات : شہرکاری کی وجہ سے علاقے کی نوعیت بڑے پیمانے پر تبدیل ہوجاتی ہے۔ زمین کے استعمال میں یہ تبدیلی واضح طور پر نظر آتی ہے مثلاً پہلے زراعت کے لیے استعمال کی جانے والی زمین کارخانوں اور رہائش گاہوں کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ شہرکاری کی وجہ سے جہاں کچھ فوائد ہیں وہیں اس کی وجہ سے کچھ مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔

شہرکاری کے فائدے

معاشرتی اتحاد : شہرکاری کی وجہ سے ثانوی، ثلاثی اور چہارم درجے کے پیشوں میں اضافہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے معاشی لین دین میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس علاقے کی ترقی تیزی سے ہونے لگتی ہے۔ مختلف علاقوں سے آنے والے لوگ ایک جگہ رہنے لگتے ہیں جس کی وجہ سے شہروں میں ثقافتی اور معاشرتی رسوم و رواج کا تبادلہ ہوتا ہے۔ یہیں سے معاشرتی اتحاد کو رواج حاصل ہوتا ہے۔

جدید کاری : مختلف علاقوں سے لوگ نقل مکانی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس جو علم، مہارت اور معلومات ہوتی ہے اس کا باہمی تبادلہ بہ آسانی ہوتا ہے۔ جدید ترین معلومات اور اسباب کا سب سے

پہلے انھی علاقوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ صنعتوں اور پیشوں سے متعلق کئی نئے منصوبے اور اسکیمیں ان علاقوں میں ترقی پاتے دِکھائی دیتے ہیں۔ نئے نئے تصورات، جدید ترین معلومات اور ٹکنالوجی سے لیس سہولیات کا سب سے جلد فائدہ شہری بستیوں کو ہی حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا لوگوں کا معیارِ زندگی بھی بلند ہوجاتا ہے۔

سہولیات : شہر کاری کی وجہ سے شہری بستیوں میں متعدد سہولیات ترقی پاتی ہیں۔ نقل و حمل، مواصلات، تعلیم، طب، فائر بریگیڈ جیسی سہولیات نہایت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔

اچھے درجے کے نقل و حمل کے ذرائع میں سہل کاری بڑھ جاتی ہے جس کے مثبت اثرات مال برداری، بازار، تجارت وغیرہ پر مرتب ہوتے ہیں۔

شہروں میں تعلیمی خدمات بھی ترقی یافتہ شکل میں دِکھائی دیتی ہیں۔ خصوصاً اعلیٰ تعلیم سے متعلق خدمات کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے طلبہ دیگر مقامات سے شہری حصوں میں آتے ہیں مثلاً شہر پونہ۔

شہروں میں طبّی سہولیات بھی خوب ترقی یافتہ ہوتی ہیں۔ ان سہولیات سے فائدہ اُٹھانے کے لیے دیگر علاقوں سے متعدد مریض اور ان کے رشتہ دار کچھ مدت کے قیام کے لیے شہروں میں آتے ہیں۔

شہر کاری کے مسائل :

جھونپڑپٹی : شہر کاری کی وجہ سے شہروں کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے لیکن جس پیمانے پر آبادی بڑھتی اس پیمانے پر شہروں میں رہائش کے انتظام میں اضافہ نہیں ہوتا۔ بہت سے نقل مکانی کرنے والے لوگ معاشی طور پر کمزور ہوتے ہیں۔ شہروں کی رہائش ان کے لیے موافق نہیں ہو پاتی۔ یہ لوگ روزگار کے حصول کے لیے شہر آتے ہیں لیکن تمام لوگوں کو مناسب روزگار ملنا ممکن نہیں ہوتا جس کی وجہ سے متعدد لوگوں کی آمدنی کم ہوتی ہے۔ ایسے لوگ شہروں میں دستیاب کھلی جگہ پر عارضی اور غیر پختہ گھر بنا لیتے ہیں۔ شکل ۱۰ء۲ دیکھیے۔ یہ گھر اکثر و بیشتر غیر قانونی یا ناجائز ہوتے ہیں۔ انھیں مقامی انتظامی اداروں کی جانب سے سہولیات نہیں ملتیں۔ یہ گھر نہایت پاس پاس ہوتے ہیں۔ یہاں راستے تنگ ہوتے ہیں اور بنیادی سہولیات کا فقدان ہوتا ہے۔ ایسی جھونپڑپٹیاں بے تحاشہ بڑھتی جاتی ہیں جس کی وجہ سے معاشرتی اور صحت سے متعلق مسائل پیدا ہوجاتے ہیں۔

شکل ۱۰ء۲ : جھونپڑپٹی کا بننا

نقل و حمل کا مسئلہ : شہروں کی علاقائی توسیع کی وجہ سے شہر کے باہری حصوں اور مضافات میں لوگ رہائش اختیار کرتے ہیں۔ ان مضافات سے شہر کے مرکزی حصوں میں پیشوں، صنعتوں، تجارت، ملازمت، تعلیم وغیرہ کے لیے لوگوں کی آمد و رفت جاری رہتی ہے۔ عوامی نقل و حمل کی خدمات آبادی کے لحاظ سے ناکافی ہوتی ہیں جس کی وجہ سے نجی گاڑیوں کا ہجوم ہوجاتا ہے۔ نتیجتاً نقل و حمل کا مسئلہ پیدا ہوجاتا ہے اور سفر میں تاخیر ہوتی ہے۔ شکل ۱۰ء۳ دیکھیے۔

شکل ۱۰ء۳ : نقل و حمل کا مسئلہ/ٹریفک کا ہجوم

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

- ☞ راستوں کے کناروں پر کچرے کے ڈھیر جمع ہوتے ہیں جن سے گندگی، بدبو اور امراض پھیلتے ہیں۔
- ☞ ٹریفک کا ہجوم ہمیشہ دِکھائی دیتا ہے۔

یہ شہر کاری کا ایک اہم مسئلہ ہے۔ آپ اس مسئلے کا کیا حل تجویز کریں گے؟ اس پر غور کیجیے۔

آلودگی : آلودگی شہروں کا ایک نہایت پیچیدہ مسئلہ ہے جس کا شہری زندگی پر منفی اثر پڑتا ہے۔ آلودگی میں فضائی آلودگی، صوتی آلودگی

اور آبی آلودگی کا شمار ہوتا ہے۔شہروں کی روز افزوں ترقی اور سہولیات کے فقدان کے علاوہ قوانین کی خلاف ورزی کی وجہ سے آلودگی ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔شہروں میں اضافے کے ساتھ ساتھ آلودگی میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

جرائم : نقلِ مکانی کرنے والوں میں سے بہت سے لوگوں کو روزگار فراہم نہیں ہو پاتا جس کی وجہ سے وہ غیر قانونی راستوں کا استعمال کرتے ہوئے پیسے کماتے ہیں۔ نتیجتاً شہروں میں جرائم بڑھ جاتے ہیں۔شہروں میں چوری، نقب زنی، لڑائی جھگڑا، قتل جیسے جرائم ہوتے ہیں جس کی وجہ سے نظم ونسق کا مسئلہ سنگین ہوجاتا ہے۔ پولس اور عدالتی نظام پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔

درج بالا مسائل کے علاوہ جگہوں کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ اور گروہی کشمکش کی وجہ سے شہروں میں تناؤ بڑھ جاتا ہے۔ نتیجتاً شہر کا معاشرتی اتحاد خطرے میں پڑ جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ترقی یافتہ شہروں کو اطلاعاتی مواصلاتی آلات کے استعمال کے ذریعے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور شہری املاک کے انصرام کو آسانی سے چلانے کے لیے 'اسمارٹ سٹی' منصوبہ متعارف کروایا گیا ہے۔اس منصوبے کا اہم مقصد اطلاعاتی مواصلات کے ذریعے شہروں کے مختلف عوامل کی معلومات جمع کرکے اس کے ذریعے شہروں کی منصوبہ بند ترقی کرنا ہے۔اس کا استعمال شہری نقل وحمل اور نظامِ رابطہ کاری کو زیادہ مضبوط بنانے کے لیے ہوگا نیز اشد ضروری اوقات یا ایمرجنسی حالات میں یہ نظام فوری طور پر حرکت میں لانا جیسے اُمور اس میں شامل ہے۔

ذرا سوچیے!

- شہروں کے قرب و جوار میں آبی ذخائر کس وجہ سے آلودہ ہوتے ہیں؟
- شہروں سے آلودہ پانی کی نکاسی کس طرح کی جاتی ہے؟

- کیا شہروں کو فراہم ہونے والی آبی رسد صحت کے لیے مفید ہوتی ہے؟
- انسانی صحت پر فضائی،صوتی اور آبی آلودگی کے کون سے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟

- درج ذیل تصاویر کا جائزہ لے کر ہر تصویر کے بارے میں پانچ پانچ جملے لکھیے۔

فضائی آلودگی

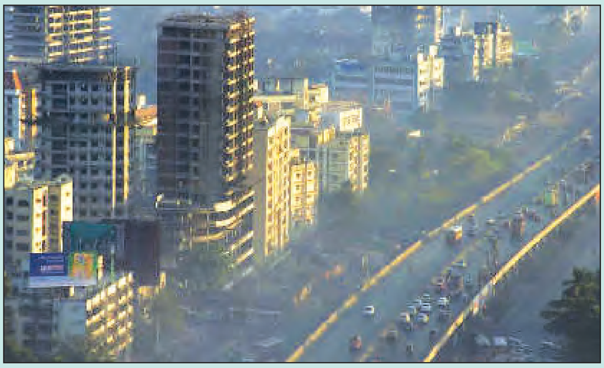

فضائی آلودگی

آبی آلودگی

آبی آلودگی

صوتی آلودگی

- سامنے دی ہوئی علامت کس سے متعلق ہے؟
- انٹرنیٹ کی مدد سے اس کے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔
- یہ منصوبہ ہماری روزمرہ زندگی سے کس طرح جڑا ہوا ہے؟ مختصراً واضح کیجیے۔

مشق

سوال ۱۔ درج ذیل مسائل کے لیے حل تجویز کیجیے۔

(الف) شہروں میں جھونپڑپٹیوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔
(ب) شہروں میں نقل و حمل کے مسئلے کی وجہ سے سفر میں زیادہ وقت صرف ہوتا ہے۔
(ج) شہری بستیوں میں قانون اور نظم و نسق کا مسئلہ سنگین ہوگیا ہے۔
(د) شہرکاری میں آلودگی ایک سنگین مسئلہ ہے۔
(ہ) شہری حصوں میں صحت سے متعلق مسائل پیدا ہوگئے ہیں۔

سوال ۳۔ اہمیت/ فائدے لکھیے۔

(الف) ٹکنالوجی اور مشین کاری (ب) تجارت
(ج) صنعت کاری (د) شہری سہولیات
(ہ) شہروں میں معاشرتی اتحاد

سوال ۴۔ درج ذیل اُمور کا موازنہ کرکے مثالیں دیجیے۔

(الف) نقل و حمل کا انتظام اور ٹریفک کا ہجوم
(ب) صنعت کاری اور فضائی آلودگی
(ج) نقلِ مکانی اور جھونپڑپٹی
(د) سہولیات اور بڑھتے ہوئے جرائم

سوال ۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔

گروپ 'الف'	گروپ 'ب'
(الف) ٹکنالوجی کا ارتقا اور مشین کاری	(۱) شہری علاقہ
(ب) اپنا آبائی گھر چھوڑ کر دوسری جگہ مستقل رہنے کے لیے جانا	(۲) منصوبہ بندی کا فقدان
(ج) ۷۵٪ مرد غیر زرعی پیشوں سے وابستہ ہیں	(۳) نقلِ مکانی
(د) کچرے کا مسئلہ	(۴) شہرکاری

سوال ۵۔ درج ذیل جدول مکمل کیجیے۔

شہرکاری کا عمل	نتائج
جھونپڑپٹی کا قیام	غیر قانونی رہائش ناکافی سہولت
	اعلیٰ معیارِ زندگی کی کشش کی وجہ سے آبادی میں اضافہ ہوا۔ قلیل اور طویل مدتی ہوتی ہے۔
آلودگی	
	روزگار کے مواقع فراہم ہوئے۔ زندگی کی آرائشوں میں اضافہ
دیہات سے شہر کی تبدیلی	

سوال ۶۔ وضاحت کیجیے۔

(الف) شہروں میں اضافہ ایک مخصوص طریقے سے ہوتا ہے۔

(ب) آپ کے تصور کا منصوبہ بند/منظّم شہر

(ج) صنعت کاری کی وجہ سے شہروں کی ترقی ہوتی ہے۔

(د) آلودگی - ایک مسئلہ

(ہ) صاف بھارت مہم (سوچھ بھارت ابھیان)

سرگرمی :

(۱) بھارت کے بڑے شہروں کی فہرست بنا کر انھیں بھارت کے نقشے میں دِکھایئے۔

(۲) اپنے گاؤں سے نزدیک کسی شہر کا دورہ کیجیے اور اپنے استاد کی مدد سے وہاں کی سہولتیں اور مسائل لکھیے۔

سوال ۷۔ درج ذیل تصاویر میں شہرکاری کے مسائل پر حل تجویز کیجیے۔